بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 21 مئی 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر چل رہا ہے۔ جنگوں میں شمولیت کے متعلق آپ کے متعلق روایت میں ملتا ہے کہ آپ جنگِ بدر، احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلعم کے ہمراہ شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ آپ متعدد سرایا میں بھی بطور امیر شامل ہوئے۔ جنگِ بدر کے قیدیوں کے متعلق ذکر ملتا ہے کہ ان کے بارے میں رسول اللہ صلعم نے مشورہ لیا کہ ان قیدیوں کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ اس موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ ہمارے رشتہ دار ہی اور ممکن ہے کہ آخر کار یہ مسلمان ہو جائیں۔ اس لئے ان سے فدیہ لیکر ان کو چھوڑ دینا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرب کے دستور کے مطابق مشورہ دیا کہ ان قیدیوں کو قتل کر دینا چاہئے۔ رسول اللہ صلعم نے حضرت ابو بکر کے مشورہ کو ترجیح دی اور اس کے مطابق عمل کیا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ بعض مفسرین نے قرآنِ کریم کی مندرجہ ذیل آیت کو پیش کر کے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشورہ کو رسول اللہ صلعم اور حضرت ابو بکر کی رائے پر ترجیح دی ہے: اور وہ آیت یہ ہے کہ

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۸﴾

کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ زمین میں خونریز جنگ کئے بغیر قیدی بنائے۔ تم دنیا کی متاع چاہتے ہو جبکہ اللہ آخرت پسند کرتا ہے

اور اللہ کامل غلبہ والا) اور (بہت حکمت والا ہے۔(8:68)

حضورِ انور نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے فرمایا کہ ایسی تفسیر غلط ہے۔ اس آیت کا تو صرف یہ مقصد ہے کہ اسلام سے قبل جو یہ روایت چلی آتی تھی کہ بغیر جنگ کے بھی لوگوں کو قیدی بنالیا جاتا تھا اس کو ختم کیا جائے۔ اسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ صرف جنگ کی صورت میں کسی شخص کو قیدی بنایا جاسکتا ہے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگِ احد کے واقعات کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ نقصان اٹھانے کے بعد جب رسول اللہ صلعم بمع مسلمان واپس مدینہ آئے تو بہت سے منافقین اور یہود نے مسلمانوں سے استہزا کیا۔ یہ دیکھ کر حضرت عمر نے ان منافقین کے قتل کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ کلمہ نہیں پڑھتے۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ہاں لیکن ساتھ منافقانہ باتیں بھی کرتے ہی۔ کلمہ وہ صرف تلوار کے ڈر سے پڑھتے ہی۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مجھے ایسے شخص کے قتل سے منع کیا گیا ہے جس نے کلمہ پڑھ لیا ہو۔

حضورِ انور نے آخر میں مظلوم فلسطینیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔ بیشک جنگ بندی ہوگئی ہے لیکن تاریخ یہی بتاتی ہے کہ کسی نہ کسی بہانہ سے دشمن پھر وقتاً فوقتاً حملہ کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایسے لیڈر بھی عطا فرمائے جو حقیقی رنگ میں ان کے حقوق کیلئے جدوجہد کرنے والے ہوں۔ دنیا بھر میں مظلوم احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر میں بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی جماعتی خدمات کے تذکرہ کے ساتھ ان کی مغفرت کیلئے دعا فرمائی۔